website: www.dailybaakhabar.com, mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS — ABC CERTIFIED

بے شک اللہ تعالیٰ ہمت بار یک بین اور باخبر ہے (القرآن)

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 — جمعرات 03 ستمبر 2026ء بمطابق 20 ربیع الاول 1448ھ — قیمت 20 روپے — شمارہ 241

پاکستان اور جمہوریہ کرغزستان کا دوطرفہ تجارت کو 200 ملین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق

بشکیک میں متعدد معاہدوں پر دستخط

کرغزستان کیساتھ تعلقات کو وسیع تر دینا چاہتے ہیں، شہباز شریف

دونوں ممالک دہشت گردی اور انتہا پسندی کیخلاف مل کر کام کریں گے، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے بھی دونوں ممالک میں اتفاق رائے پایا، تعلیم، سائنس ویٹیکنالوجی اور ثقافت میں بھی تعاون کو فروغ دیں گے

دونوں ممالک تجارتی حجم بڑھانے کے لیے قانونی کوششیں کریں گے، سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے پر اتفاق

بشکیک (نیوز کیمپ) پاکستان اور کرغزستان نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کیخلاف مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم کو 200 ملین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے، موسمیاتی تبدیلی، سائنس و ٹیکنالوجی، تعلیم اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کا کرغزستان کے صدر سادیر جاپاروف سے ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کو وسیع تر دینا چاہتے ہیں، پاکستان کرغزستان کیساتھ تعلقات کو وسیع تر دینا چاہتے ہیں، کرغزستان کیساتھ تجارتی حجم بڑھانے کے لیے قانونی کوششیں کریں گے، سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم کو 200 ملین ڈالر تک بڑھان

سرکاری املاک پر کسی شخص کی ناجائز تعمیر، قبضہ و تجاوزات پر وراثت نہیں کیا جاسکتا

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و ریجنل ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کا اخلاقاً اور قانوناً غیر ایمان کو کاروبار

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و ریجنل ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کا اخلاقاً اور قانوناً غیر ایمان کو کاروبار

کوئٹہ، ہاؤس اور دیگر غیر قانونی تعمیرات و تجاوزات کے خاتمے کیلئے فوری کارروائی کی جائے

کوئٹہ (پ ر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و ریجنل ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کا اخلاقاً اور قانوناً غیر ایمان کو کاروبار کے حوالے سے ایک اہم اجلاس زیر صدارت ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و ریجنل ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کوئٹہ ڈاکٹر اسفند یار کاکڑ کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں سرکاری املاک پر کسی شخص کی ناجائز تعمیر، قبضہ و تجاوزات پر وراثت نہیں کیا جاسکتا کے حوالے سے اخلاقاً اور قانوناً غیر ایمان کو کاروبار

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ دین
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر 03 ستمبر 2026ء

چین سے منگوائی جانے والی نئی الیکٹرک بسیں کوئٹہ کے مختلف روٹس پر چلائی جائیں گی

کوئٹہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے مزید 27 الیکٹرک بسیں چلانے کا فیصلہ

حکمرانوں کا سوئٹ ہوم کوئٹہ کا بسیں کوئٹہ کے مختلف روٹس پر چلانے کا فیصلہ

حکمرانوں کے کام کے مطابق صوبائی حکومت نے کوئٹہ میں شہریوں کو بہتر اور جدید سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف روٹس پر مزید 27 الیکٹرک بسیں چلانے کا فیصلہ کر لیا، بسیں چین سے درآمد کی جا رہی ہیں

کوئٹہ میں پرانی لوکل بسوں کی سروس بند ہونے کے باعث اندرون شہر شہریوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ اس دوران گرین بک بسوں کے مختلف روٹس پر روزانہ ہزاروں شہری سفر کر رہے ہیں

کوئٹہ میں پرانی لوکل بسوں کی سروس بند ہونے کے باعث اندرون شہر شہریوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ اس دوران گرین بک بسوں کے مختلف روٹس پر روزانہ ہزاروں شہری سفر کر رہے ہیں

قلعہ سیف اللہ، ژوب، پشین، کوئٹہ، مستونگ، خضدار، لسبیلہ، گوادر، پنجگور، کیچ، تربت، خاران، چاغی، نوشکی، دالبندین، ماشکیل، پسنی، گوادر، جیوانی، جیکب آباد، شکارپور، سکھر، لاڑکانہ، کراچی، حیدرآباد، ٹھٹھہ، بدین، ٹنڈو الہ یار، میرپور خاص، عمرکوٹ، تھرپارکر، سانگھڑ، ٹنڈو محمد خان، مٹیاری، ٹنڈو الہ یار، ٹنڈو جام، حیدرآباد

روزنامہ باخبر کوئٹہ
BAAKHABAR QUETTA
ایڈیٹر: گل بخش مری، پبلشر: شکیلہ بلوچ
چیف ایگزیکٹو آفیسر: سید وجاہت شاہ، مینیجنگ ڈائریکٹر: اکرم خان

ادارتی صفحہ

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ 03 ستمبر 2026ء

مکہ معاہدہ: پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا دفاعی تعاون مزید مضبوط

مشترکہ دفاع سے متعلق مکہ معاہدے کے تحت قائم مشترکہ سیکرٹیریٹ سیاسی و دفاعی کیلئی کا اجلاس اتھیول میں ہوا، جس میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے وزراء خارجہ، وزراء دفاع اور چیفس آف ڈیفنس فورسز چیفس آف جنرل سٹاف نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد جاری مشترکہ اعلامیے میں تینوں ممالک نے خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے مکہ معاہدے کے فریم ورک کے تحت کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اعلامیے کے مطابق تینوں ممالک کشیدگی میں کمی اور آگہی کے فروغ کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ تبکہ مکہ معاہدے کے تحت قائم کردہ مشترکہ سیکرٹیریٹ کو مزید ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے کئی اقدامات کیے جائیں گے۔ منصفانہ، جامع اور پرپائمن کے لیے علاقائی کوششوں اور تعاون پر مبنی سفارتی گفتوں کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ تینوں ممالک مشترکہ سرگرمیوں کے ذریعے دفاعی صنعتی تعاون اور ٹیکنالوجی کی ترقی، دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور مسلح افواج کے باہمی ربط وہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کام کریں گے۔ اس سے قبل مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کی قیادت نے شرکت کی۔ اجلاس میں معاہدے کو ادارہ جاتی شکل دینے اور سعودی عرب میں سیکرٹری جنرل کی سربراہی میں ایک مستقل سیکرٹریٹ قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا جس کی ابتدائی سربراہی پاکستان سے تعلق رکھنے والے سیکرٹری جنرل تین سال کی مدت کے لیے کریں گے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ترکیہ میں ہونے والی ملاقاتیں اور اجلاس میں شرکت پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان برادرانہ تعلقات اور بڑھتے ہوئے سٹریٹیک و دفاعی تعاون کی عکاس ہیں۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پیش اجتہول میں ترک وزیر دفاع یاشار گولر سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ دفاعی تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا آغاز پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون سے ہوا تھا جس میں توسیع کرتے ہوئے ترکیہ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ معاہدے میں واضح کیا گیا ہے کہ تینوں میں سے کسی ایک ملک پر ہونے والے حملے کو باقی دو ممالک اپنے خلاف حملہ تصور کریں گے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس معاہدے کا بنیادی مقصد باہمی دفاع اور سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ دفاع کے علاوہ اس معاہدے کے اور بھی کئی مقاصد برگزشتہ ہیں۔ یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ خطے میں امن، استحکام اور مشترکہ دفاعی تعاون کے لیے ہے۔ کچھ ممالک کی جانب سے اس معاہدے پر تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے جبکہ حساب سابق ودوایت اسرائیل کی طرف سے اس کا شدید مخالفت کی جارہی ہے جبکہ بھارت بھی ٹھنڈے پیٹوں اس اس معاہدے کو ہضم کرنا نظرہیں آرہا۔ سیدھی سی بات ہے اگر اس معاہدے میں جارحانہ عزائم کا شائبہ تک بھی ہوتا تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اس کی حمایت کی جاتی۔ صدر ٹرمپ نے اس معاہدے کو بڑا دلیرانہ اور ایک اہم پہلا قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ امن بات کا ثبوت ہے کہ خطے کے ممالک متحد ہو رہے ہیں اور موثر انداز میں اپنا دفاع کرنے کی صلاحیت حاصل کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے تینوں اسلامی ممالک کی قیادت کو اس تاریخی دفاعی اتحاد پر مبارک باد پیش کی تھی۔ معاہدے میں مزید ممالک کی شمولیت کی گنجائش بھی موجود ہے اور بعض ممالک نے اس میں شامل ہونے میں دلچسپی ظاہر بھی کی ہے۔ مکہ معاہدہ آگے چل کر ایک مضبوط مسلم دفاعی تعاون کے پلیٹ فارم کی شکل اختیار کرسکتا ہے جسے میں مسلم دنیا میں ناٹو کے تصور کی چلا جائے گا۔ خطے میں بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کے تناظر میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا ایک مشترکہ دفاعی فریم ورک کے تحت آنا کسی دوسرے ممالک کو پسند نہیں آسکتا۔ یہ معاہدہ خطے کے امن وسلامتی کی ضمانت بنے گی جانب ایک اہم قدم ہے، جبکہ مسلم دنیا کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد ہونا خطے میں طاقت کے توازن اور اتحادی سلامتی کے لیے بھی اہم پیش رفت ثابت ہوسکتے ہے۔

سندھ طاس معاہدہ، بھارت کی بڑی مشکل

تحریر: انجینئر سید یوسف

پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ 1960 میں طے پایا جس کے تحت دریائے سندھ کے مشرقی تین دریاؤں ستلج، بیاس اور راوی کے پانی کا استعمال بھارت کو دیا گیا جبکہ مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب کا پانی پاکستان کو دیا گیا۔ اس معاہدے کی کافی خوبیاں ہیں مگر اس میں بڑی کمزوریاں بھی ہیں۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کو دریاؤں کے پانی کا استعمال کرنے کا حق دیا گیا ہے مگر اس میں دریاؤں کے پانی کا ذخیرہ کرنے کا ذکر نہیں ہے۔ اس معاہدے کو ورلڈ بینک کی ثالثی میں طے کیا گیا۔ ورلڈ بینک کا کردار اس معاہدے میں ایک ثالث کا ہے۔ اس معاہدے کو 1965، 1971، 1999 میں چیلنج کیا گیا مگر ورلڈ بینک نے اس معاہدے کو برقرار رکھا۔ اس معاہدے کو ورلڈ بینک کی ثالثی میں طے کیا گیا جبکہ

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED

تلاش گمشدہ

میرا موبائل کل ایل ایم پی چائنا ٹاؤن سے گم ہوا IMEI: 867162757 اور IMEI: 867162758 ہے۔ کسی کو ملے تو رابطہ کرے۔ 03332573466

تلاش گمشدہ

میرا شناختی کارڈ 42201-8705000-5 گم ہوا

سمگلرز کی سامعلات و تیسرات پر غلاں سوسے جاری اور سرحد کے منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایڈیشنل سیکرٹری جاب سے پرسکر اور ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ ایکسچینج ڈاکٹر عبدالقادر ملک سے ملاقات کر رہے ہیں

قاری عبدالرحمٰن اللہ، ڈاکٹر عبدالرحمٰن ملک، حافظ محمد ابراہیم، ڈاکٹر عبدالرحمٰن ملک، ڈاکٹر عبدالرحمٰن ملک اور حافظ محمد ابراہیم ملک کا ختم بخاری کر رہے ہیں

لوڑی ایس ایس پی ایکٹو فورسز ایس ایس پی ایڈمنسٹریشن کمرہ کی کھلونے میں ایک ایمبولینس کا سٹال دیکھ کر بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح لطف اندوز ہو رہے ہیں

ڈی سی سنسٹیوٹ کشمیر چوہدری عبدالسلام ہنجرا نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

مرکزی لیجسلیٹو ایوان کے وزیر اعلیٰ کے مشاور اور ڈپٹی کمشنر کی ہمراہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن خان مہمان کا کوئٹہ ہوائی اڈے پر استقبال کر رہے ہیں

کوارٹر معاوضی حکومت تعلیم دوست پالیسی کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نریندی میں طالبات میں وردی کٹ کی تقسیم

ڈی سی ڈیرہ غازی خان ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ اور اساتذہ کا معائنہ کر رہے ہیں

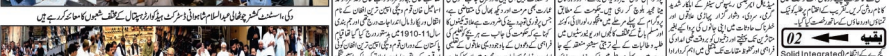

کوارٹر ہاسپٹل ہوا معوامی رہنما شیخ دین کے دورے خواتین کو صحافتی خدمات ان کی دیگر پروگرام کی جاری ہے

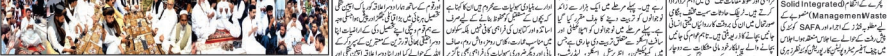

کوارٹر ظفر پریڈ کالج، ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ڈی سی ڈیرہ غازی خان کے دورے پر ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ، ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ کا معائنہ کر رہے ہیں

کوارٹر ہاسپٹل ڈی سی ڈیرہ غازی خان کے دورے پر ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ، ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن کھوسہ کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈی سی ڈیرہ غازی خان

بقیہ وہ کہانیاں

بقیہ 21

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 22

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 23

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 24

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 25

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 26

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 27

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 28

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 29

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 30

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 31

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 32

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 33

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 34

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 35

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 36

ہوگا۔ اس دوران ٹیم کو کوئٹہ کے اندر کئی اہم ملاقاتیں کرنا ہوں گی جن میں صوبائی حکومت کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی کاروباری برادری سے ملاقات شامل ہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا اور مقامی سطح پر درپیش چیلنجز کا براہ راست جائزہ لینا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دورے کا مقصد صرف رسمی ملاقاتیں نہیں بلکہ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال ہو سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی موجودگی اور اس کے کردار کے حوالے سے کئی سوالات موجود ہیں اور ایسے دورے ان سوالات کو سننے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بن سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دورہ مؤثر انداز میں کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات مقامی سطح پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ٹیم کی سفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز بنائی گئی ہیں جن کی سفارشات کا عمل درآمد سست رہا ہے۔ اس پس منظر میں یہ دورہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں براہ راست مقامی سطح پر مشاورت کی جا رہی ہے۔

مشرق وسطیٰ کے ممالک کو میزائل سے نہیں سیکیورٹی ڈھانچہ پر غور کرنا چاہئے، چینی صدر

بیجنگ (ایجنسیز) صدر شی جن پنگ نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کو میزائل حملوں سے نہیں بلکہ سیکیورٹی ڈھانچہ پر غور کرنا چاہئے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کو میزائل حملوں سے نہیں بلکہ سیکیورٹی ڈھانچہ پر غور کرنا چاہئے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کو میزائل حملوں سے نہیں بلکہ سیکیورٹی ڈھانچہ پر غور کرنا چاہئے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کو میزائل حملوں سے نہیں بلکہ سیکیورٹی ڈھانچہ پر غور کرنا چاہئے۔

چیف سیکریٹری بلوچستان کی زیرصدارت اجلاس

کوئٹہ (بی آر ٹی) چیف سیکریٹری بلوچستان شفقت علی خان کی زیر صدارت اجلاس میں بلوچستان میں سیرت کانفرنس کے انعقاد پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ اوقاف کے نمائندوں نے بتایا کہ 12 ربیع الاول کو صوبائی سطح پر سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گ